بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ ''اسبال الازار''

ارسال کردہ تحقیق برائے کراہت تنزیہی وکراہت تحریمی ''اسبال ازار'' موصول ہوا، کافی مشاغل کی وجہ سے رائے تحریر کرنے کی فرصت نہیں ملی۔ میسج کی یاددھانی سے مختصر جواب تحریر خدمت ہے۔

اسبال ازار، جہاں تک میری ناقص تحقیق ہے، وہ یہ ہے کہ دراصل اسبال فخر اور تکبر کی وجہ سے حرام ہے اگر فخر اور تکبر نہ ہو تو مکروہ تنزیہی ہے، لیکن چونکہ تکبر اور فخر امور باطنیہ میں سے ہیں اور ''اسبال ازار'' ایک ظاہری دلیل ہے۔ جبکہ فقہ کا مشہور قاعدہ ہے ملاحظہ کیجئے

دلیل الشی فی الامور الباطنۃ یقوم مقامہ.... المادۃ ۶۸ مجلۃ الاحکام العدلیۃ

ظاہری دلیل کو باطن کا قائم مقام ٹھیرا کر حکم لگایا جائیگا۔ جیسا کہ دوران سفر قصر کی علت مشقت ہے لیکن مشقت ایک امر باطن ہے تو ظاہری دلیل یعنی سفر کو باطن کا قائم مقام کر کے قصر کا حکم عائد کیا جاتا ہے چاہے حقیقت میں مشقت ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح تکبر باطن امر ہے اسبال ازار ظاہری دلیل ہے جب ''اسبال ازار'' ہو گیا تو حکم باطن یعنی تکبر پر لگا کر حرام قرار دیا جائے گا چاہے حقیقت میں تکبر ہو یا نہ ہو۔

میری اس تحقیق سے نہ مطلق کو مقید کرنا لازم آئیگا اور نہ کوئی پیچیدگی ہوگی۔ اور دونوں گروہ کے مابین محاکمہ ہوگا۔

فقط والسلام (مفتی) گل حسن عفی عنہ دار العلوم رحیمیہ نیلا گنبد سرکی روڈ کوئٹہ

3.5.2015